SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 31, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی کے کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت کے لئے اقدامات قابل قدر ہیں: چیئر مین سکیورٹیز ایکس چینج کمیشن امریکہ

اسلام آباد (مارچ 31) امریکہ کے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن کے سربراہ مائیکل پائیوار نے پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے حالیہ اقدامات کو سرہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ میں ریگولیٹر کی جانب سے اہم اقدامات کئے گئے ہیں اور خاص طور پر نئے سکیورٹیز ایکٹ میں دیگر ممالک کے ساتھ معلومات کے تبادلے کا اختیار قابل تحسین ہے۔ وہ واشنگٹن میں امریکہ کے سکیورٹیز مارکیٹ کے فروغ کے لئے قائم بین الاقوامی انسٹی ٹیوٹ کے ستائیسوں سالانہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کے سکیورٹیز ایکٹ میں کی گئی حالیہ ترامیم کے ذریعے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کو بین الاقوامی اداروں اور ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اور ایس ای سی پی بین الاقوامی ایجنسیوں کی تحقیقات میں معاونت کے لئے معلومات فراہم کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ایس ای سی پی سکیورٹیز کمیشن کی عالمی تنظیم آئیسکو کا رکن ہے ۔ ۲۰۱۱ میں آئیسکو کے رکن ممالک کے مابین معلومات کے تبادلہ کے لئے ایک مفاہمتی یاداشت پر اتفاق کیا گیا تھا۔ ایس ای سی پی کی جانب سے معلومات کے تبادلہ کے لئے دیا گیا ماڈل، دیگر ممالک کے لئے بھی مثال ہے۔

امریکہ کے انٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آن سکیورٹیز مارکیٹ گروتھ اینڈ دویلپمنٹ کے سالانہ پروگرام میں دنیا کے پچاس ممالک کے اراکین شرکت کر رہے ہیں اور ایس ای سی امریکہ کی خصوصی دعوت پر ایس ای سی پی کے نمائندے بھی اس میں شامل ہیں۔

واضح ہو کہ ایس ای سی پی کو پاکستانی سکیورٹیز مارکیٹوں کی اصلاح کی کوششوں اور انٹر نیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن (آئیوسکو) کے رکن ممالک کو سکیورٹیز قوانین میں کی جانے والی خلاف ورزیوں کا سراغ لگانے اور بچاؤ کے لئے عالمی کوششوں میں معاونت فراہم کرنے پر بین الاقوامی تحسین حاصل ہوئی ہے۔

آئیسکو کی جائزہ کمیٹی نے پاکستان کے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق سکیورٹیز کے ضابطہ سازی کے نظام کے جائزے کے بعد کی جانے والی آئیسکو کی سفارشات کے نفاذ کے لئے ایس ای سی پی کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ان کاوشوں کا اعتراف کیا ہے۔ ایس ای سی پی نے کامیابی سے جائزے کی سفارشات نافذ کرلی ہیں۔